## سوال

فرض نماز،جماعت سری میں شامل کب ہوکہ رکعت مکمل ملے

## جواب

جماعت میں شریک ہوتے ہیں امام رکوع میں چلا جائے السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! ایک نمازی جب امام کے ساتھ شریک ہوتا ہے اور جونہی وہ شریک ہوتا ہے امام رکوع میں چلا جاتا ہے ۔ اب اسے کیا امام کی اقتدا کرتے ہوئے رکوع میں جانا ہے یا پہلے فاتحہ پڑھنی چاہیئے ۔ اگر فاتحہ پڑھے بغیر رکوع کیا تو کیا رکعت ملی یا نہیں ؟ اگر اس کے فاتحہ پڑھنے کے دوران ہی امام رکوع مکمل کرلے تب یہ رکوع کیسے کرے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جب کوئی مسبوق مسجد میں داخل ہو، تو اسے اسی مقام سے امام کی اقتدا شروع کرنی چاہیئے جہاں وہ اسے پاتا ہے ۔ پھر جو اس سے رہ گیا ہو، اس کی تکمیل کرلے ۔ نہ کہ الگ سے اپنی ترتیب سے نماز شروع کرے (الموسوعۃ الفقھیۃ 37 ص 161) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : "إذا أتی أحدکم الصلاۃ والإمام علی حال فلیصنع کما یصنع الإمام" (ترمذی : 591قال الألبانی صحیح) جب تم میں سے کوئی نماز کےلئے آئے ، اور امام کسی ایک حالت میں ہ، تو اسے وہی کرنا چاہیئے جو امام کر رہا ہے ۔ نیز فرمایا : "إذا جئتم إلی الصلاۃ ونحن سجود فاسجدوا" (ابو داود : 893 وقال الألبانی صحیح) جب تم نماز میں آو، اس حال میں کہ ہم سجدے میں ہوں، تو تم بھی سجدہ کرو۔ مذکورہ احادیث کی روشنی میں یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ امام کے ساتھ ہی رکوع میں چلا جائے ۔ پھر کھڑے ہو کر یہ رکعت پڑھنے کے حوالے سے اہل علم کے ہاں دو موقف پائے جاتے ہیں ۔ بعض اس کو رکعت شمار نہیں کرتے تو بعض اہل علم مدرک رکوع کی رکعت کو شمار کرنے کے قائل ہیں ۔ تفصیلات کےلئے دیکھیں فتوی نمبر (13450)

http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/13450/0/ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی